از عدالتِ عظمیٰ

تاریخ فیصلہ: 20 مارچ، 1995

ہریانہ سٹیٹ الیکٹریسٹی بورڈ و دیگر

بنام

رام گوپال و دیگر

[کے رامسوامی اور بی ایل ہنسریا، جسٹس صاحبان]

ملازمت قانون-لائن مین کے عہدے پر ترقی-فوقیت و قابلیت کی بنیاد پر ترقی فراہم کرنے کے لیے نئی پروموشن پالیسی بنائی گئی-اس سے پہلے کی پالیسی لائن مین کے عہدے پر ترقی کے لیے اسسٹنٹ لائن مین کے لیے 15 فیصد کوٹہ محفوظ کرتی تھی۔-قرار پایا، نئی پالیسی پہلے کے ریزرویشن کے ساتھ ختم کر دی گئی۔

10.10.1988 سے پہلے، کوٹے کا 15 فیصد اسسٹنٹ لائن مین کے لیے فوقیت کی بنیاد پر لائن مین کے طور پر ترقی کے لیے مخصوص تھا۔ 10.10.1988 پر، "نظر ثانی شدہ بھرتی اور ترقی کی پالیسی" تیار کی گئی تھی، جس میں یہ شرط رکھی گئی تھی کہ لائن مین کے عہدے پر بھرتی فوقیت و قابلیت کی بنیاد پر متعلقہ حلقوں میں کام کرنے والے اسسٹنٹ لائن مینوں میں سے ترقی کے ذریعے ہوگی۔

مدعاعلیہان، جو اسسٹنٹ لائن مین تھے، نے مقدمہ دائر کیا جسے ٹرائل کورٹ نے خارج کر دیا۔ اپیلٹ عدالت نے ٹرائل کورٹ کے فیصلے اور حکم کو کالعدم قرار دے دیا۔ ہائی کورٹ نے اپیل کنندہ کی طرف سے ترجیح دی گئی دوسری اپیل کو اس بنیاد پر خارج کر دیا کہ 10.10.1988 کی پالیسی صرف جزوی ترمیم کے طور پر تھی اور پہلے سے موجود پالیسی کو دبانے کے لئے نہیں تھی۔

اپیل کی اجازت دیتے ہوئے، یہ عدالت۔

Ilyas Ahmed Pandit
2024.11.14 13:52
I attest to the accuracy and integrity of this document

قرار پایا گیا کہ: اسسٹنٹ لائن مین کے عہدے سے لائن مین کے عہدے پر ترقی کے لیے، معیار فوقیت و قابلیت ہے اور آئی ٹی آئی کے ساتھ میٹرک کے ساتھ اسسٹنٹ لائن مین کو 15 فیصد کوٹہ کے ریزرویشن کی پہلے سے موجود پالیسی کو ختم کر دیا گیا ہے۔ تمام ترقیاں برابر کی گئی ہیں اور حلقے میں کام کرنے والے تمام لائن مین فوقیت و قابلیت کی بنیاد پر متعلقہ حلقے میں ترقی کے لیے غور کرنے کے اہل ہیں۔ نظر ثانی شدہ پالیسی اپنے آپ میں ایک مکمل کوڈ ہے اور اس نے پہلے سے موجود پالیسی کے ذریعے کوئی خلا نہیں چھوڑا۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 4156، سال 1995۔

آر ایس اے نمبر 760، سال 1994 میں پنجاب اور ہریانہ عدالت عالیہ کے 23.9.94 کے فیصلے اور حکم سے۔

درخواست گزاروں کے لیے رویندر رانا۔

جواب دہندگان کے لیے منوج سوروپ۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا: اجازت دی گئی۔

تسلیم شدہ طور پر، جواب دہندگان کو اسسٹنٹ لائن مین کے طور پر مقرر کیا گیا تھا۔ 10 اکتوبر 1988 سے پہلے، رائج قاعدہ یہ تھا کہ کوٹے کا 15 فیصد اسسٹنٹ لائن مین کے لیے فوقیت کی بنیاد پر لائن مین کے طور پر ترقی کے لیے مختص کیا گیا تھا۔ 10 اکتوبر 1988 کو قانونی اختیار کے استعمال میں ایک نئی پروموشن پالیسی تیار کی گئی ہے جسے "نظر ثانی شدہ بھرتی اور پروموشن پالیسی" کہا جاتا ہے اور لائن مین کے عہدے پر ترقی کے لیے معیارات طے کیے گئے ہیں۔

قاعدہ 1.3.1 اس طرح فراہم کرتا ہے:

"یہ بھرتی فوقیت و قابلیت کی بنیاد پر متعلقہ حلقوں میں کام کرنے والے اسسٹنٹ لائن مینوں میں سے ترقی کے ذریعے کی جائے گی۔ ان کی فوقیت یہاں سے پہلے کی طرح سرکل سطح کی بنیاد پر ہو گی۔"

اس طرح یہ دیکھا جا سکتا ہے کہ اسسٹنٹ لائن مین کے عہدے سے لائن مین کے عہدے پر ترقی کے لیے فوقیت و قابلیت کا معیار ہے اور میٹرک کے ساتھ اسسٹنٹ لائن مین کو 15 فیصد کوٹہ دینے کی پہلے سے موجود پالیسی کو آئی ٹی آئی کے ساتھ ختم کر دیا گیا ہے۔ تمام ترقیاں برابر کی گئی ہیں اور حلقے میں

Ilyas Ahmed Pandit
2024.11.14 13:52
I attest to the accuracy and
integrity of this document

کام کرنے والے تمام لائن مین فوقیت و قابلیت کی بنیاد پر متعلقہ حلقے میں ترقی کے لیے غور کرنے کے اہل ہوں گے۔

لہذا پہلی اپیلٹ عدالت اور عدالت عالیہ نے یہ فیصلہ دیتے ہوئے غلطی کی کہ اسسٹنٹ لائن مین کو لائن مین کے عہدے پر ترقی کے لیے 15 فیصد کوٹے کے ساتھ ترقی کا پہلے سے موجود حق جاری رہا، کیونکہ 10.10.1988 کا نوٹیفکیشن صرف جزوی ترمیم میں تھا اور پہلے سے موجود پالیسی کی جگہ نہیں لے رہا تھا۔ یہ نظریہ غلط ہے اور اس پالیسی کو مناسب طریقے سے سراہا نہیں گیا ہے۔ یہ دیکھا گیا ہے کہ نظر ثانی شدہ پالیسی اپنے آپ میں ایک مکمل کوڈ ہے اور اس نے کسی بھی پہلے سے موجود پالیسی کے ذریعے کوئی خلا نہیں چھوڑا۔

ان حالات میں، ہمارے پاس اپیل کی اجازت دینے اور آر ایس اے نمبر 760/94 میں 23.9.94 میں پنجاب اور ہریانہ ہائی کورٹ کے فیصلے اور ڈگری کو کالعدم قرار دینے کے سوا کوئی چارہ نہیں ہے، جو اپیلٹ عدالت کے فیصلے اور ڈگری کی تصدیق کرتا ہے۔ مقدمہ نمبر 1401، جس کی تاریخ 21.9.92 ہے، کو خارج کرنے والے ٹرائل کورٹ کے فیصلے اور ڈگری کو برقرار رکھا گیا ہے۔ ان حالات میں، فریقین کو ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ پورے وقت میں اپنے اخراجات خود برداشت کریں۔

اپیل منظور کی گئی۔

Ilyas Ahmed Pandit
2024.11.14 13:52
I attest to the accuracy and
integrity of this document